128846-رافضی لڑکی ہدایت پر آگئی اوراب گھر والے اس کی شادی سنی لڑکے سے نہیں ہونے دیتے

سوال

میں بتیس برس کی جوان ہوں اورابھی تک شادی نہیں ہوئی، اب ایک نیک سیرت شخص کارشتہ آیا ہے لیکن میرے گھر والے اس رشتہ سے انکار کررہے ہیں کیونکہ وہ شخص سنی ہے اور میرے گھر والے شیعہ ہیں لیکن میں بچپن سے ہی سنی مسلک رکھتی ہوں، کیا گھر والوں اورماں کی رضامندی کے بغیر شادی کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم اللہ سبحانہ وتعالی کا شکرادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کواندھیروں سے نکال کرنور کی طرف راہنمائی فرمائی اورآپ کوحق دکھایا، یہ بہت بڑی نعمت ہے، اس لیے آپ اس کا شکرادا کرنے کی حرص رکھیں، اوراس کا شکراسی طرح ادا ہوسکتا ہے کہ آپ اہل سنت والجماعت کے مسلک کوتھام کررکھیں، اوراسی مسلک حقہ کی دعوت بھی دیں اوراس کی تعظیم کریں.

دوم :

عورت کوحق حاصل نہیں کہ اپنی شادی خودہی کرے بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ اس کی شادی اس کا ولی کرے، وگرنہ اس کی شادی باطل ہوگی جمہوراہل علم کا مسلک یہی ہے بلکہ اس سلسلہ میں کسی صحابی سے بھی اختلاف وارد نہیں اوررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی فرمان ہے.

اگرحال وہی ہے جوآپ نے بیان کیا ہے اورآپ کے گھر والوں میں کوئی شخص ایسا نہیں جس کا عقیدہ صحیح ہواورآپ کے خاندان والے (یعنی شیعہ) قرآن میں تحریف، اورصحابہ کرام کی تکفیر اوراپنے آئمہ کرام کے معصوم ہونے، اورعائشہ رضی اللہ تعالی عنہا پربہتان وغیرہ لگانے کے کفریہ عقائد رکھتے ہیں، اورآپ کوکسی نیک وصالح اہل سنت کا عقیدہ رکھنے والے شخص سے شادی کرنے سے روک رہے ہیں تواس طرح ان کی ولایت ساقط ہوجاتی ہے؛ کیونکہ ایک اعتبار سے آپ اوران کا دین علیحدہ ہے، اوردوسری طرف آپ کوایسے شخص سے شادی کرنے سے منع کررہے ہے جوکفو اوربرابرومناسب کارشتہ ہے، اوران دوسببوں میں سے صرف ایک سبب ہی ان کی ولایت ساقط کرنے کے لیے کافی ہے.

اس بنا پر؛ آپ کے لیے ان کی رضامندی کے بغیر ہی شادی کرنا ممکن ہے، لہذا آپ اپنا معاملہ اورمقدمہ شرعی قاضی کے پاس لے جائیں تاکہ وہ آپ کی شادی کرسکے، اوراگرشرعی قاضی نہ ہوتوپھرآپ کے ملک میں کوئی عادل مسلمان شخص جومسلمانوں میں مقام ومرتبہ رکھتا ہوآپ کا ولی بن کرآپ کی شادی کریگا، یعنی امام مسجد.

اس کی تفصیل ہم سوال نمبر (7989) کے جواب میں بیان کرچکے ہیں.

واللہ اعلم.